لگا رہتا تھا ہر ایک دیہاتی شخص نا تعلیم یافتہ تک زبانی حساب لگا کر مجھ سے پہلے جواب دیتا ہم کو قدر
چاہیے اور دیکھیں جو جواب کے مطابق تھا جسمیں کچھ بھی علم کا دخل نہیں تھا اگر کسی لطائف اور اشعار
آپ جیسے بہت سے عالم فاضل اور بی اے ایم اے درجہ فضیلت اور جاہل عقلی کو بھی جو کچھ کام کے
موافق نہیں ہوتے اسواسطے کہ قدرت نے انکی عقل کی جگہ ہے اور مرتبہ ... محمول عطا کیے ہیں
اور اگر صرف تعلیم و تعلم پر موقوف ہوتا تو بہت سے نو عمر اور ٹیلر اتلک ہوتے اور امام محمد غزالی کو یہ شہرت
اور ناموری حاصل ہوتی نہ سعدی اور حافظ کو وہ ثمر یا اکبر بادشاہ نہ نظامی اور فردوسی کا شہرہ
سیکڑوں برس تک ہوتا ـ علم ایک شے ایسی ہے جسکے لیئے ظرف ذات میں ہونا چاہیے بعض عمر
بھر تک کسر تعلیم دیجیے تو انکا ظرف سمجھ سکتا عمر علم کا نہیں ہوتا اور شرط ہمیشہ کو نہی خراب ہی ہے
اسواسطے جناب سید صاحب یہہ امر تجویز ہے اس مدرسہ میں حفظ ہونا ہے جیسے چاہیے امتحان کو
ڈاکٹر بلا حفظ کرکے سرٹیفکیٹ دیتے ہیں کسی درجہ تک اس طالب علم کا تو بمنزلت علم حاصل
کر سکتا ہے ـ میرے ایک صاحب نے اپنے فرزند کو تعلیم سخت سے بڑا جانچ اسکی ذرا کسی ذراکیہ
انکو تعلیم دینی چاہیے کو نتیجہ اسکا یہہ ہوا بڑے لڑکا کا نسبت ڈاکٹر نے بیدار آزمایش لکھے کہ
پڑھتے پڑھتے اسقدر دماغ انکا خالی ہو گیا اور کسی کام کے لایق نہیں رہا کیسے افسوس اور رنج
بات ہے بہت روپیہ ضایع گیا اور بہت محنت فرزند کا اور نتیجہ یہہ ہوا بیکار نا قابل
سمجھا گیا کو انکی صاحب نے زحمت کام میں لاکر یہ لیعی ہے شعبہ ڈاکٹر دوا کی تشخیص
قابلیت کا ارکا اسکو دلایا گیا ـ دعا ـ نعمت اللہ ـ ۶ جنوری ۹۰ء ـ

مکتوب ۵

میرے پیارے ... السلام علیکم ـ محبت نامہ سرور افزا آپکا ملا میں خوش ہوا ... آپ

http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abualhasan1891/0106
© Universitätsbibliothek Heidelberg